السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ مسمات غلام صغری فوت ہوگئی جس نے وارث چھوڑے ایک سگی بہن دو باپ کی طرف سے بہنیں اور غلام صغری کے والد کا چچازاد بھائی محمد علی۔

(2)......مسمات غلام صغری نے اپنی زندگی میں ہی بغیر کسی زور ارزبردستی کے سالم دماغ کے ساتھ ہوش وحواس میں کچھ ملکیت اپنے بھانجے کو ہبہ کردی اور کہا کہ جب تک میں زندہ ہوں یہ ملکیت میرے قبضہ میں رہے گی۔ میری وفات کے بعد یہ ملکیت میرے بھانجوں کو دے دی جائے اور باقی جتنی بھی غیر ہبہ ملکیت ہے وہ محکمہ اوقاف کو دے دی جائے۔

بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق کس طرح سے ملکیت تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مسمات غلام صغری مرحومہ کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، پھر اگر اس پر کوئی قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے، پھر اگر وصیت کی تھی تو اسے سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پورا کیا جائے اس کے بعد منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم کی جائے گی۔

مسمات غلام صغری کی ہبہ برقرار نہیں رہے گی بلکہ یہ وصیت میں تبدیل ہوجائے گی۔

کیونکہ غلام صغری نے ہبہ تو کی مگر قبضہ اپنے ہاتھ میں رکھا اب یہ ہبہ وصیت میں تبدیل ہو کر مال کے تیسرے حصے تک ادا کی جائے گی اب مسمات غلام صغری کی جو ہبہ کی ہوئی زمین تھی اس کا تیسرا حصہ یعنی 4 پائیاں، 5 آنے بھانجوں کو دیے جائیں باقی 8 پائی 10 آنے بچے گی جو اس طرح وارثوں میں تقسیم ہوگی۔

مسمات غلام صغری ملکیت 8 پائیاں 10 آنے

وارث: سگی بہن 4 پائی 5 آنے، باپ کی طرف سے بہن 4/3/6 پائی 1 آنہ مشترک، باپ کا چچازاد 8 پائیاں۔

قولہ تعالی: وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ ...النساء

حدیث پاک ہے: ((أَلحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فلأولى رجل ذكر)) صحیح بخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن رقم الحدیث: ٦٧٣٥- صحیح مسلم کتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باہلہا رقم: ٤١٤١.

جدید اعشاری فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

سگی بہن 2/1=50

علاتی بہن 6/1=16.66

باپ کا چچازاد عصبہ 33.34

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ